

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام دشمن شیعہ مذہب (ابن سبا یہودی کی ناجائز ذریت) کی گھٹیا پالیسی

تمام مسلمانوں کو اسلام علیکم! محترم بھائیو! دوستو! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ روز ازل سے دو گروہ آمنے سامنے رہے ہیں ایک گروہ وہ جو رحمن کا نمائندہ رہا ہے اور دوسرا وہ جو شیطان کا نمائندہ رہا ہے۔

اللہ رب العزت نے جب ابلیس کو مردود کیا تو اس وقت شیطان ابلیس نے کہا کہ جس انسان کی وجہ سے تو نے مجھے مردود کیا ہے اس کو میں گمراہ کرونگا اور ان کو تیرے راستے سے ہٹاؤں گا۔ اور یہ دعا کی کہ مجھے قیامت تک مہلت دی جائے جو کہ اللہ رب العزت نے قبول فرمائی اور کہا کہ جانتھے مہلت دی۔ بس اُس روز سے ایک سلسلہ جاری ہے اللہ رب العزت نے اپنے نمائندے منتخب فرمائے اور مختلف ادوار میں اپنے مخصوص برگزیدہ بندے لوگوں کی رہنمائی کے لئے بھیجے پھر اس کے مقابلے میں شیطان نے بھی اپنے نمائندے منتخب کئے اور ان کو اللہ کے رسولوں اور نبیوں کے مقابلے میں کھڑا کیا۔ اور یہ سلسلہ چلتا رہا پھر آخر میں اللہ رب العزت نے سب نبیوں رسولوں کا سردار ساری کائنات کا سہرا نبیوں کی مہر خاتم الانبیاء احمد مجتبیٰ حبیب کبریا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ اور قیامت تک کے انسانوں کے لئے رہنما بنایا، عملی نمونہ بنایا اور ان پر دین کامل دین اسلام کو مکمل فرمایا۔ ان کو حکمتوں بھری کتاب قرآن مجید عطا فرمائی اور اس کی حفاظت کا ذمہ قیامت تک کے لئے اللہ رب العزت نے خود لیا۔ اسی طرح میرے پیارے نبی اکرم ﷺ کو پاک جماعت دی ایسی جماعت دی کہ جیسی کسی نبی کو نہ ملی ایسے جاننا ساتھی ملے کہ جیسے کسی نبی کو نہ ملے ایسے چاہنے والے ایسے وفادار صحابہ دیئے کہ جن کا ذکر اللہ نے تورات و انجیل میں بھی کیا۔ اللہ کریم نے ان مقدس صحابہ کو پوری امت کے لئے مثالی نمونہ بنایا۔ اور میرے پیارے نبی کریم ﷺ کی ساری جماعت کو ہر امتحان میں کامیاب کیا۔ جو کہ اصل میں حضور نبی کریم ﷺ کی تیس سالہ محنت کا نتیجہ ہے۔ اللہ نے ہمارے نبی کریم ﷺ کو کامیاب نبی بنایا۔ اور جو جو صحابہ دیئے وہ آپس میں محبت رکھنے والے آپس میں شیر و شکر تھے اور کافروں کے لئے شدت رکھنے والے تھے۔ جن میں مہاجر اور انصار تھے۔ جس جس کو میرے نبی ﷺ کا ہاتھ لگ گیا وہ ستارہ بن گیا۔ اور پوری امت کے لئے رہنمائی کا ذریعہ بن گیا۔

! میرے پیارے عزیزو! دوستو! بھائیو

آج میں آپ کی ایک ایسے دشمن کی طرف توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں جو شروع دن سے اسلام دشمنی میں پیش پیش رہا ہے۔ اسلام کا لبادہ اوڑھ کہ اسلام کو نقصان پہنچاتا رہا ہے۔ جھوٹ بولنا اس کے ہاں عبادت ہے جس یہ تقیہ کہتے ہیں۔ زنا کرنا اس کے ہاں اہم عبادت ہے جس یہ متعہ کہتے ہیں۔ گالی دینا اس کے ہاں اہم عبادت جس کو یہ تبر کہتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ جتنا تقیہ کرو گے یعنی اپنے آپ کو چھپاؤ گے جھوٹ بولو گے اللہ تمہیں اُتار بڑھائے گا۔ اسی نظریہ کے تحت یہ لوگ مسلمانوں میں گھل مل کر ان کو خفیہ طریقوں سے گمراہ کرتے

ہیں اور اپنے گندے عقائد ان میں داخل کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ جی جناب میں شیعہ رافضیوں کی بات کر رہا ہوں جو کہ خود کو مومن کہتے ہیں حالانکہ یکے تقیہ باز منافق ہیں۔ ان کی اسی محنت کا نتیجہ آج ہمیں رضا خانیت کی صورت میں نظر آتا ہے۔ جن کو عام طور پر بریلوی کہا جاتا ہے یہ شیعوں کی شب و روز کی محنت کا نتیجہ ہے اور ان کی تقیہ جیسی عبادت کا صلہ ہے۔ شیعوں نے دن رات محنت کر کر کہ سادہ لوح عوام کو گمراہ کرنے کے لئے ایسے ایسے طریقے اختیار کئے کہ ایک عام آدمی ان کی سوچ سے بالکل ناواقف ان کے جال میں با آسانی پھنس جاتا ہے۔ یہ ان کے ساتھ مل کر اپنے عقیدے ان میں داخل کرتے ہیں مثلاً

01- پنج تن پاک : جو کہ شیعوں کا عقیدہ ہے کیا اسلام میں صرف پانچ ہی تن پاک ہیں؟

02- بارہ امام : جو کہ شیعوں کا عقیدہ ہے امامت کا جس کا کہ یہ ایک لاکھ چوبیس ہزار کم و بیش انبیاء سے افضل ہیں۔ نعوذ باللہ

03- چودہ معصوم : جو کہ شیعوں کا عقیدہ ہے کہ انبیاء جس طرح معصوم ہوتے ہیں اور ان کے بعد بھی یہ یہ معصوم ہیں اور ان پر باطنی وحی آتی ہے۔ جو کہ ختم نبوت کا انکار بنتا ہے کیونکہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم المعصومین ہیں

04- کونڈوں کی رسم

05- ذوالجناح کو نکالنا (یعنی گھوڑے کو بازاروں میں نکالنا)

06- غیر اللہ کے نام کی سبیلیں لگانا

07- یا علی مدد کے نعرے لگانا

08- شیعہ جن کو اہل بیعت میں شامل کرتے ہیں ان کے ناموں کے ساتھ انبیاء کی طرح علیہ السلام لگانا

09- جھوٹے قصے کہانیوں پر یقین رکھنا مثلاً مولا مشکل کشا کا معجزہ، دس بیسیوں کا معجزہ اور بی بی پاک دامن کا معجزہ وغیرہ وغیرہ۔

10- غیر اللہ کے نام کی منتیں مراویں ماننا

11- اہل عرب سے نفرت کرنا اور ان کو برا بھلا کہنا

اسی طرح یہ صدائیں لگاتے ہیں کہ اللہ تے پنج تن پاک (العیاذ باللہ) کتنا بڑا شرک ہے۔ یعنی اللہ کو اپنے منتخب پانچ تن کے ساتھ جوڑ کر کہنا کہ یہ پاک ہیں یعنی اللہ رب العزت کو مخلوق کے ساتھ شریک کیا جا رہا ہے۔

اسی طرح کی میثار باتیں ہیں جو شیعہ مذہب کی ہیں اور سنیوں میں داخل کر دی گئی ہیں اسی تقیہ پالیسی کے تحت اور نہ صرف شیعہ کے عقائد داخل کئے گئے بلکہ ایسے ایسے تقیہ باز شیعوں کو مولوی اور پیر بنا کر عوام الناس کو گمراہ کرنے پر لگا دیا۔ ان جالی پیروں اور مولویوں نے کیا کام کیا کہ لوگوں کے ایسے ایسے عقائد بنائے کہ فلاں بزرگ بھی مشکل کشا ہے فلاں بزرگ بھی حاجت روا ہے فلاں بزرگ بھی روزی دینے والا ہے فلاں بزرگ بھی مدد کر سکتا ہے۔۔۔ اب جب ان کا یہ عقیدہ بن گیا کہ ایک عام ولی مشکل کشائی کر سکتا ہے تو

اس کے لئے حضرت علی کو مشکل کشاء ماننا کوئی مشکل ہو گا ہر گز نہیں ایک آدمی کا یہ عقیدہ بن جائے کہ ایک عام ولی بھی غیب سے مدد کر سکتا ہے تو اس کے لئے یا علی مدد کا نعرہ لگانا کوئی مشکل ہو گا؟ ہر گز نہیں

اسی طرح یہ عقیدہ بنانا کہ فلاں بزرگ کے مزار پر چلے جاؤ تمہارا حج ہو جائے گا اس کے لئے یہ ماننا کہ عراق و ایران میں چلے جاؤ یہ ہی حج ہے کوئی مشکل نہیں ہو گا۔

جب کوئی بیمار ہو تو اپنا علاج نہ کروائے تو ٹھیک کیسے ہو گا؟ اس کے لئے اگر اس بیمار کے دل میں ڈاکٹر یا حکیم کی نفرت بیٹھادی جائے تو وہ نہ علاج کروائے گا نہ ہی ٹھیک ہو گا اسی طرح ان جعلی مولویوں نے یہ کام کیا کہ جب عوام کو شرک و بدعت جیسی بیماریوں میں مبتلا کیا جائے گا تو ان کا علاج کرنے والے آجائیں گئے لحاظ ان کے خلاف نفرت پھیلا نا شروع کر دی کہیں ان کو گستاخ کہا کہیں ان پر ایسے ایسے بہتان لگائے کہ جو باتیں ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھیں ان کی طرف منسوب کیں۔ مگر حق کو کہا دیا جاسکتا ہے۔

یوٹیوب پر انہی منافقوں کی اولاد ایک تقیہ باز رافضی دجال The Anti Taliban نامی چینل والا بھی ہے یہ انتہائی گھٹیا اور خبیث قسم کا بے ضمیر کذاب آدمی ہے یہ جھوٹی اور فرضی کہانیاں بنا بنا کر اور جھوٹی فحش قسم کی باتیں لکھ کر اہل حق کو بدنام کرنے کی ناکام کوشش میں لگا ہوا ہے۔ اس خبیث کو میں اپنی سابقہ ویڈیو میں اپنا موقف بتا چکا ہوں مگر یہ دجال نہایت عیاری کے ساتھ اسی طرز پر لگا ہوا ہے اپنے گھر کی باتیں دوسروں کی طرف منسوب کر کہ بتاتا رہتا ہے۔ میں اس کی باتوں کا کیا جواب دوں جبکہ اس نے کوئی حقیقت پر مبنی بات نہیں کی ہاں اس نے جو باتیں کیں اور ان سے جو تاثر دینے کی کوشش کی ان کا مختصر جواب اور ہمارا موقف یہ ہے:

01- خود کش حملہ میدان جہاد میں جائز ہے جبکہ عام عوام پر چوکوں، بازاروں، مذہبی عبادت گاہوں اور دیگر پبلک مقامات پر خود کش حملہ حرام حرام حرام اور ناجائز ہے۔ ہمارے علمائے دیوبند کے واضح فتویٰ موجود ہیں۔

02- جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔ جہاد کا منکر کافر ہے۔ جہاد کا اصل معنی جہاد فی القتال ہی ہے جو کہ خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ کی اور ان کے سچے صحابہ کرام کا طریقہ ہے۔

03- ہمارے اہل سنت والجماعت کے ہاں نکاح کا ایک ہی طریقہ ہے جو سنت سے ثابت ہے۔ تھوڑی تبدیلی کے ساتھ یہی طریقہ دنیا کے باقی دوسرے تمام مذاہب میں بھی ہے۔ دنیا میں ایک واحد شیعہ مذہب ہی ہے جس کے ہاں متعہ کی آڑ میں اپنے پرانے، چھوٹے بڑے کی کوئی تمیز نہیں، ہر کتے کینے کے ساتھ منہ کالا کرنے کا اتنا ثواب انکی اصول کافی بتاتی ہے کہ جب وہ زانی عورت غسل کرتی ہے تو اس کے پانی کے قطروں سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں۔ ایک دفعہ کسی کے ساتھ منہ کالا کرنے سے امام حسن کے درجے کو، دوسری دفعہ کرنے سے علی کے درجے کو پہنچ جاتا ہے۔ انکے خمینی کتے کا فتویٰ ہے کہ متعہ دودھ پیتی بچی کے ساتھ بھی جائز ہے۔ پاکستان ہندوستان میں متعہ کو لے کر ہزاروں زنا خانے چل رہے ہیں، ہیرا منڈیاں انکی مومنات سے بھری ہوئیں ہیں، ایران میں ہر گھر میں خصوصی

جھنڈیاں لگی ہوئیں ہیں، وہاں کے دیہاتوں اور سیر و تفریح کے مقام پر شیعوں کی کمائی ہی اپنی بچیوں سے متعہ کروانے پر منحصر ہے۔ انجولی کے بازار گرم ہیں۔ مختصر یہ کہ اس غلیظ مذہب نے دنیا کے ہر گندے عمل کو مذہبی طور پر سپورٹ کیا ہے اور اس پر اجر کا وعدہ کیا ہے۔

04۔ اس منافق نے اپنی ویڈیوز میں دارالعلوم دیوبند، جامعہ حفصہ اور لال مسجد کو نشانہ بنایا ہے اور وہاں کے علماء، مفتیان کرام اور طلباء و طالبات کے متعلق جھوٹی بہتان پر مبنی فحش باتیں منصوب کی ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ جامعہ حفصہ اور لال مسجد کے مسئلہ پر تو ہم نے پتھر دلوں کو بھی روتے دیکھے ہیں، پاکستانی ٹی وی چینل پر کونسا ایسا اینکر پرسن ہے اور اخباروں میں کونسا ایسا دانشور ہے، جس نے جامعہ حفصہ والوں کا دفاع نہیں کیا اور شیعہ دلال مشرف کو برا بھلا نہیں کہا۔ ڈاکٹر شاہد مسعود کا کالم ’کون تھیں‘، کہاں چلیں گئیں‘ تو آج تک لوگ نہیں بھولے۔ اس کے گھٹیا، دجال، کذاب اور بے ایمان کا ان پاک روحوں جو کہ قال اللہ، قال الرسول کی صدائیں لگاتی لگاتی قرآن و حدیث کے نسخوں کے ساتھ زندہ جل گئیں پر بھی تہمتیں لگانا اپنی درستی بد بختی کا اظہار ہے۔

05۔ اس نے یزید کے متعلق بات کی تو اس کے بارے میں ہمارا یہ نظریہ ہے کہ یزید نے حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کا حکم نہیں دیا تھا، بلکہ یہ سب انہی شیعہ کے باپ دادا شمر اور ابن زیاد کی کاروائی تھی جنہوں نے تقیہ کرتے ہوئے حسین رضی اللہ عنہ کو خاندان سمیت کربلا بھلا کر دھوکے سے شہید کر دیا۔ یزید اپنے اعمال کی وجہ سے پلید فاسق اور فاجر ضرور تھا، لیکن کافر نہیں۔ حسین رضی اللہ عنہ کی آخری تین شرطیں بھی یزید کے حق میں جاتیں ہیں، انہیں پتا تھا کہ یزید انکو قتل نہیں کروا سکتا، اس لیے انہوں نے اس سے خود بات کرنے کی شرط رکھی۔ مگر ان شیعہ منافقوں کو بالکل بھی رحم نہ آیا اور انہیں شہید کر کے آج ڈرامے لگاتے ہیں۔ یزید کے معاملے میں ہمارا مذہب افراط و تفریط کا نہیں ہے۔

06۔ اس نے ان سب شیعہ بہتان کے بعد بھی ویڈیو کے آخر میں خود کو بریلوی ظاہر کیا ہے جو کہ اس کا تقیہ باز شیعہ ہونے کا واضح ثبوت ہے۔

آخر میں میں دعا کروں گا کہ اے اللہ ان کافروں بے دینوں کو دین حق کی طرف ہدایت دے اور اگر ان کے مقدر میں ہدایت نہیں تو ان کو تباہ و برباد کر دے اور ان کے شر سے ہم مسلمانوں کو محفوظ فرما۔ آمین

سیدنا اللہ حنفی

www.ownislam.com

Representative of Ahle Sunnah Wal Jamaah